

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

میر اسال بیرون ملک محروم کے بغیر عورت کے قیام کے بارے میں ہے، میں اس وقت سودی عرب میں مقیم ہوں اور ایک ایسی جگہ پر کام کریں جوں جہاں صرف خواتین ہیں، اور احمد اللہ وہاں نہ مردوں کی ساتھ اختلاط ہے اور نہ ہی کام پارہائش کی جگہ پر کوئی ایسی بات جو اللہ کی نوارِ اعلیٰ کا سبب ہے، میں نے کوشش کی کہ شرعی محروم کی حیثیت میں لپٹنے بھائی کو یہاں بلا لوں لیکن اس میں مجھے کامیابی نہیں ہو سکی تو میری موجودہ حالت یعنی محروم کے بغیر قیام کے بارے میں شریعت کا کیا حکم ہے؟ میں نے یہاں آنے سے پہلے بہت دفعہ اخخارہ ہی کیا تھا اور حسوس کیا کہ اللہ تعالیٰ نے میرے لئے بہت سے کاموں میں آسانی پسیا غرمادی ہے جبکہ میرے لپٹنے والیں میں میدان عمل میں اختلاط اور سوءِ اخلاق کے اعتبار سے حالت ایسی ہے کہ کوئی مسلمان وہاں کام کرنے کی خواص افرانی نہیں کر سکتا تو میں نے جو یہ حالات بیان کئے ہیں ان کی روشنی میں آپ کی کیا رائے ہے؟

اجواب بعون الوہاب بشرط صحیح السوال

او علیکم السلام ورحمة الله وبركاته

الحمد لله والصلوة والسلام على رسول الله، أما بعد

بهم اللہ تعالیٰ سے لپٹنے اور آپ کے لئے توفیق اور اصلاح و احوال کی دعا مانستھے ہیں۔ آپ نے جو یہاں قیام کیا ہے اس میں کوئی حرجنہیں کیونکہ محروم کے بغیر عورت کے قیام میں کوئی ضرر یا حرجنہیں ہے نصوصاً جبکہ اس میں خطرے کی بھی کوئی بات نہ ہو کہ کام عورتوں ہی کے حلقے میں ہو اور مردوں کے ساتھ اختلاط نہ ہو تو اس میں کوئی حرجنہیں نہیں ہیں البتہ آپ کا تنہا سفر کرنا منوع ہے لہذا محروم کے بغیر سفر نہیں کیجئے اور نہ ہیں اگر آپ لپٹنے لک سے محروم کے بغیر آگئی ہیں تو اللہ تعالیٰ کے سامنے توبہ واستغفار کیجئے اور آئندہ ایسا نہ کیجئے اور جب آپ یہاں سے سفر کا ارادہ کریں تو پھر بھی محروم کا ساتھ ہونا ضروری ہے لہذا محروم کی آمد تک صبر کیجئے کیونکہ کوئی نبی : اکرم ﷺ نے فرمایا ہے

(ولاتا فِ الرَّأْةِ إِلَامِ ذِي مُحْرَمٍ) (صحیح البخاری))

”کوئی عورت محروم کے بغیر سفر نہ کرے۔“

اگر مشترکہ طرف سے کوئی محروم مسراً جانتے یا شادی ہو جائے تو پھر شوہر سفر میں محروم ہو گا بہر حال تمام امور اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہیں، آپ کو سفر کے وقت آپ کو محروم مسراً جانتے، عورتوں ہی میں اقتدار کرنے اور مباح کام کرنے میں کوئی حرجنہیں نہیں۔

بلاشہ محروم کے بغیر عورت کا سفر کرنا خطا ناک ہے، اس میں تظرف ہی ہے اور ختنہ بھی لہذا ہم اپنی دعویٰ ہوں کہ یہ نصیحت کریں کہ وہ اس سے اجتناب کریں، محروموں کے بغیر سفر نہ کریں، مردوں کے ساتھ اختلاط، مردوں کے ساتھ کام اور مردوں کے ساتھ خلوت سے اجتناب کریں، ان تمام باتوں سے اجتناب واجب ہے کام خواہ ہستا لوں میں ہو یا کسی اور بجلد۔ میں تمام مسلمانوں کو یہ نصیحت کروں گا کہ وہ محروم کے بغیر عورتوں کو نہ باندھیں اور نہ محروم کے بغیر کوئی عورت سفر کرے، نہ مردوں کے ساتھ کام کرے اور نہ کسی بھی غیر محروم مرد کے ساتھ خلوت اختیار کرے کیونکہ یہ فتنے کا راستہ ہے، رسول اللہ ﷺ نے اس سے منع فرماتے ہوئے اسے حرام قرار دیا ہے : اور فرمایا ہے

(لا تكنون أحدكم بأمر أهؤن الشيطان ثالثهما) (جامع الترمذی))

”جب بھی کوئی مرد کسی عورت سے خلوت اختیار کرتا ہے تو ان میں تیسرا شیطان ہوتا ہے۔“

مقصود ہے کہ عورت اور اس کے ورثاء پر واجب ہے کہ اس کی عزت کی سلامتی اور اسباب فتنہ سے اس کی دوری کی کوشش کریں، عورت کا عورتوں کے ماہین کام کرنے میں کوئی حرجنہیں نہیں، جبکہ کام مباح ہو اور دین کے حوالے سے نقصان دہ نہ ہو اور نہ ہی مردوں کے ساتھ کسی فتنے کا اندیشہ ہو۔

هذا عندی والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

